کیا سابقہ تعلقات کے بارہ میں خاوند کو بتانا چاہیے

هل تُخبر زوجها بعلاقاتها السابقة ؟

[urdu - اردو - أردو]

شیخ محمد صالح المنجد

ترجمہ: اسلام سوال وجواب ویب سائٹ
تنسیق: اسلام ہاؤس ویب سائٹ

ترجمة: موقع الإسلام سؤال وجواب
تنسيق: موقع islamhouse

2013 - 1434

IslamHouse.com

كيا سابقہ تعلقات كے بارہ ميں خاوند كو بتانا چاہيے

ميں جوان لڑكى ہوں ميرے ليے ايك ايسے شخص كا رشتہ آيا ہے جس ميں ہر وہ صفت پائى جاتى ہے جو ايك مسلمان لڑكى اپنے شريك حياۃ ميں ديكھنا چاہتى ہے، الحمد للہ ميں نے يہ رشتہ قبول كر ليا اور عقد نكاح بھى كچھ عرصہ قبل ہو چكا ہے.

ميں اس نوجوان ميں خير كے علاوہ كچھ نہيں ديكھتى ليكن مشكل يہ ہے كہ اس نوجوان كے رشتہ آنے سے قبل ميرى سہيلى نے مجھ سے ميرے متعلق دريافت كيا تو ميں نے اسے بتايا تھا كہ ميرے طويل عرصہ تك ايك نوجوان سے تعلقات رہے ہيں، ليكن اب يہ تعلقات ختم ہو چكے ہيں اور ميں نے اللہ سے اس كى توبہ بھى كر لى ہے.

ليكن مجھے كچھ عرصہ قبل ہى معلوم ہوا ہے كہ ميرى اس سہيلى نے اسے يہ سب كچھ بتا ديا ہے، ميں گواہى ديتى ہوں كہ ميں نے اللہ كے ہاں توبہ كر لى ہے، اور صحيح راہ پر واپس آ چكى ہوں، اور اس سے كبھى بات بھى نہيں.

ليكن مجھے جب ميرى سہيلى نے يہ بتايا تو مجھے بہت صدمہ ہوا اور ميں نے اسے ڈانٹا، ليكن سہيلى مجھے كہنے لگى اسے ان تعلقات كے بارہ ميں بتانا ہمارے ليے واجب تھا، اور مجھ پر بھى واجب ہے كہ ميں پورى صراحت كے ساتھ اسے بتاؤں، ميرا سوال يہ ہے كہ:

اگر وہ مجھ سے اس كے متعلق دريافت كرے تو كيا مجھ پر صراحت كرنى ضرورى اور واجب ہے يا كہ ميں معاملہ كو چھپانا چاہيے؟

ميں خوفزدہ ہوں كہ ميرا يہ ماضى ميرى زندگى نہ تباہ كر دے.

الحمد للہ

آپ كى سہيلى نے آپ كے رشتہ كے ليے آنے والے نوجوان كو ان سابقہ تعلقات كا بتا كر غلطى كى ہے جس سے آپ توبہ كر چكى تھيں، اس كا يہ عمل قابل تعريف نہيں اور نہ ہى شريعت كے موافق ہے اور نہ ہى اس ميں كوئى حكمت پائى جاتى ہے، كيونكہ مسلمان شخص كو تو اپنے بھائى كى پردہ پوشى كا حكم ديا گيا ہے كہ اگر كسى كو خفيہ طور پر گناہ كرتے ہوئے

دیکھے تو وہ اس کی پردہ پوشی کرے، تو پھر کسی ایسے گناہ کا پردہ فاش کردہ جس سے وہ شخص توبہ کر چکا ہو اس کے بارہ میں کیا ہوگا ؟!

اور جو کچھ آپ کی سہیلی نے کیا ہے نہ ہی یہ نصیحت و خیرخواہی میں داخل ہوتا ہے جو شریعت نے واجب کی ہے کہ اگر کوئی کسی سے نکاح کرنا چاہے اور اس کے متعلق کسی سے دریافت کرے تو وہ اس کی خیرخواہی کرے، کیونکہ یہ تو ان صفات اور اخلاق کے بارہ میں بتانا ہوتا ہے جس کے بارہ میں وہ جانتا ہے اور جس کے بارہ میں اس سے دریافت کیا جا رہا ہے کسی کے لیے بھی جائز نہیں کہ اگر کوئی شخص اپنے ماضی سے توبہ کر چکا ہو تو وہ اس راز کو افشاء کرتا پھرے.

آپ کی کلام سے جو سمجھ آتی ہے وہ یہ ہے کہ آپ کی سہیلی نے آپ کے سابقہ تعلقات کا اس نوجوان کو آپ کا رشتہ طلب کرنے سے قبل بتایا تھا، جو اس بات کی دلیل ہے کہ اس نوجوان نے جب یہ معلوم کر لیا کہ آپ ان تعلقات سے توبہ کر چکی ہے اور اب صحیح راہ پر قائم ہیں تو اس نے آپ کو معذور جانا ہے اور پھر ہی رشتہ قبول کیا.

اس نوجوان نے یہ عمل کر کے بہتر اور اچھا کام کیا کیونکہ ہر ایك انسان میں کوئی نہ کوئی غلطی پائی جاتی ہے جب وہ اس سے توبہ کر چکے تو پھر اسے اس پر کوئی ملامت نہیں کی جا سکتی اور نہ ہی اسے اس کی سزا دی جائیگی.

جیسا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:
" توبہ کرنے والا شخص ایسے شخص کی طرح ہے جس کا کوئی گناہ نہ ہو "

سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (٤٢٥٠) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ابن ماجہ میں اسے حسن قرار دیا ہے.

آپ کو چاہیے کہ آپ اپنے خاوند کے ساتھ اس موضوع میں کوئی بات چیت ہی نہ کریں، اور اگر وہ اس بات کو شروع بھی کرے تو تم اسے کہنا کہ یہ

ايك شيطانى كى طرف سے تھا اور چلتے ہوئے تعلقات تھے، اور ميں اس پر نادم ہوں، اور اللہ سبحانہ و تعالى نے توبہ و استغفار كى توفيق نصيب فرمائى اور توبہ كر چكى ہوں.

آپ جس ماضى سے توبہ كر چكى ہيں اس سے خوفزدہ مت ہوں، كيونكہ آپ استقامت اختيار كر چكى ہيں اور صحيح راہ پر قائم ہيں، اور اللہ سبحانہ و تعالى سے توفيق و ہدايت اور توبہ كى قبوليت كى دعا كرتى رہيں.

اللہ سبحانہ و تعالى كا فرمان ہے:
{ اور يقيناً ميں اس شخص كى توبہ قبول كرنے والا ہوں جو توبہ كرتا اور ايمان لا كر اعمال صالحہ كرتا اور پھر ہدايت كى راہ اختيار كرتا ہے }طہ (۸۲).

اور رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:
" ہر ابن آدم خطاكار ہے، اور سب سے بہتر خطاكار وہ ہے جو توبہ كرنے والا ہے "

سنن ترمذى حديث نمبر (۲٤۹۹) علامہ البانى رحمہ اللہ نے صحيح ترمذى ميں اسے حسن قرار ديا ہے.

اللہ سبحانہ و تعالى سے ہمارى دعا ہے كہ وہ آپ دونوں كو بركت سے نوازے اور آپ دونوں پر بركت نازل فرمائے اور آپ دونوں كو خير و بھلائى پر جمع فرمائے.

اللہ سبحانہ و تعالى ہى توفيق نصيب كرنے والا ہے.

واللہ اعلم .

الاسلام سوال و جواب